

حصہ انشائیہ

سوال نمبر 1، مختصر سوالات و جوابات

(i)

زکوٰۃ کے معنی اور مفہوم:

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں۔ جو انسان زکوٰۃ ادا کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق نہ صرف اپنے مال کو پاک کرتے ہیں بلکہ اس کے ذریعے اپنے دل کو بھی دولت کے بوسے سے پاک کرتے ہیں اور دولت کے حلقے میں اس رب کی صحبت کو اپنے دل میں جگہ دیتا ہے جس کے حکم پر دولت کو قربان کر رہا ہے۔

(ii)

حج کے لغوی معنی اور مفہوم:

حج کے معنی جامع عبادت کے ہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر جامع عبادت فرض کی گئی ہے اور اس کا اپنے بندوں پر یہ حق بھی ہے لیکن اس سے اللہ تعالیٰ کی کوئی اپنی فرض واجبہ نہیں۔ بلکہ اس کے ذریعے بندوں کو نلکہ پہچانا مقصود ہے۔ حج ہر مرد و عورت پر فرض ہے جو حج کرنے کی طاقت پر۔ جو جسمانی اور مالی دونوں لحاظ سے مکمل طور پر بالکل لائق ہو۔

(iii)

سونے اور چاندی کا نصاب:

سونے کا نصاب سارا چھ سالانہ تولہ جبکہ

چاندی کا نصاب سارا چھ ماہانہ تولہ ہے۔

سوال نمبر ۲: تفصیلی سوال

زکوٰۃ کے معارف،
نفسیم زکوٰۃ کی مہذات میں اللہ تعالیٰ نے خود متین
فرمادی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نظر ہے۔
ترجمہ

”سنگ زکوٰۃ تو فقر اور مسکینوں اور اس پر مامور کارکنان اور جن
کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض و دین
اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے یہ اللہ کی طرف سے عرض ہے
اور جنوب جہانے والا برحق حکمت والا ہے۔“
آیت کی روشنی میں،

اس آیت کی روشنی میں معارف زکوٰۃ درج

ذیل ہیں:

تنگ دست لوگ:

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت میں ہے پابندی

کچھ نہ ہو۔

بنیادی مزدورت:

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی مزدورتوں

سے محروم ہیں۔

زکوٰۃ کی وصولی:

زکوٰۃ کی وصولی پر متبعین عملے کی تجویز ہیں۔

تالیف قلب،

ان لوگوں کی اعانت جو لو مسلم ہوں تاکہ ان کی

تائیں طلب ہو سکے۔

نبدی:

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے صحائف جو غیر دہریس

ہوں
مرض کی ادائیگی:

ایسے لوگوں کی جو مرضوں کی ادائیگی کے لیے نادار

ہیں
جہاد فی سبیل اللہ:

جہاد اور سبیل اللہ جو تبلیغ دین میں جانے والوں کی

اعانت ہیں۔

حالت سفر:

سفر اور جو حالت سفر میں مالکِ نقاب نہ ہو گواہی دے کر ہر

دولت رکھتا ہو۔

حاصل کلام:

جب نظامی حکومت قائم ہو تو اجتماعی زکوٰۃ دینا لازم

ہو گا البتہ اگر کس خطہ زمین میں مسلمانوں پر اسلامی حکومت کے زیرِ فرمان
آجائیں تو اس صورت میں تنظیموں یا باہمی تعاون کے ذریعے ادا دینے
کے ذریعے زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہیں۔

زکوٰۃ کے فوائد

زکوٰۃ کے فوائد کی تعداد تین ہیں: (۱) دینی:

معاشی فوائد:

(۱) چونکہ سعودی نظام حکومت میں منٹ کے مقابلے میں سرمایہ کی
اندریت کمین زیادہ ہے اس لیے محنت کش اور کارکن طبقہ مسلسل

قریب ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت جمع کرتا چلا جاتا ہے اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ زکوٰۃ اس صورت کا بہترین حل ہے۔ اس نظام کے ذریعے دولت کا ایک دھارا اسی طرح سے قریب طبقے کی جانب بھی مڑ جاتا ہے۔ اس حقیقت کو قرآن ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

ترجمہ: "اللہ مفلوج کو مٹاتا اور مروتات کو بڑھاتا ہے۔"
تہ زکوٰۃ کی ادائیگی:

ادائیگی زکوٰۃ کا ایک فائدہ بھی یہ ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعے ہمارے والی کی کوپڑا کرنے کے لئے صاحب مال اپنی دولت کسی نہ کسی منفعت بخش کاروبار میں لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ زکوٰۃ کی شرح طرف ادھائی فیصد ہے لہذا صاحب مال یہ رقم دیگر قسم کے بھاری ٹیکسوں کے مقابلے میں خوش دلی اور دیانت داری سے ادا کرتا ہے۔ جس سے ملکی معیشت کمزور نہ رہتی ہے۔

معاشرتی فوائد:

معاشرے میں دولت کی وہی حقیقت یہی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل میں جمع ہو جائے تو پورے اعضائے جسم کو مفلوج کر دے۔ ساتھ ساتھ خود دل کے لیے بھی خطرناک ہو گا۔ اگر ایک طرف مجلسِ طبہ ناداروں کے معائب سے دوچار ہو گا تو دوسری طرف صاحب ثروت طبقہ دولت کی فراوانی سے پیدا ہونے والے اخلاقی امراض کا شکار ہو جائے۔ بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ یہ کشیدگی بڑھتی ہی جائے گی۔ اور کسی نہ کسی بہانے پر در رنگ لاکر رہے گی۔

ترجمہ:

"اٹ ان کے مال میں بے صورتہ لیجئے تاکہ آپ انہیں پاک کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تڑپ کر لیں۔"